۸/جنوری ۲۰۰۴ء

بینکوں کوکر ٗ نوٹ پیکٹوں کواسٹیپل کرنے پر% مانہ بھگتنا پڑ سکتا ہے۔

آر بی آئی نے* بڑ ربہ* بت دہرائی ہے کہ نوٹ پیکٹوں کی اسٹپلنگ مکمل طور پر ممنوع ہے اور کسی بینک* یا بینک برانچ کے لئے اسٹپل کنڈ c یعنی اسٹیپل کیئے ہوئے نوٹ پیکٹ کو نہ جاری کرنے کی ہدا $ ہے اور نہ ہی قبول کرنے کی۔ آر بی آئی نے یہ بھی واضح کیا ہے کہ اگر کوئی بینک* یا بینک برانچ اس کے خلاف ملوث** پا H یا تو موجودہ بینکنگ ریگولیشن ا I ۱۹۴۹ء کے تحت اس پر% مانہ عا+ کیا جاسکتا ہے۔

ریزرو بینک آف+* یا (آر بی آئی) نے گذشتہ سال بینک ریگولیشن ا I ۱۹۴۹ء کے سیکشن ۳۵ (آ) کے تحت علاقائی دیہی بینک اور مقامی لو* یا بینکوں سمیت تمام تجارتی بینکوں کو ا یہ فرمان جاری کیا تھا جس میں انھیں اسٹیپل کرنے سے* بز رہے اور نوٹ پیکٹوں کو پیپر بینڈ سے محفوظ کرنے کی ہدا $ کی گئی تھی۔ اس میں یہ بھی ہدا $ کی گئی تھی کہ عوام کو صرف صاف ستھرے نوٹ ہی جاری کیئے جا N اور نوٹ کے واٹر مارک پر کچھ بھی لکھنے سے پرہیز کیا جائے۔ بہر حال بینک اسٹیٹ کو آپریٹو بینک۔ ڈسٹر ٹ سینٹرل کو آپریٹو بینک اب بھی اسٹپل شدہ اسٹپلنگ سے نوٹوں کی مدت بقاء کم ہو جاتی ہے اس کے علاوہ کسٹمروں کو ان کی پن وغیرہ نکالنے میں پریشانی کا سامنا کر* پڑ* ہے۔

الپنا کلاوال

چیف جنرل منیجر

پریس ریلیز ۱۱۴۱/۸/۲۰۰۴-۲۰۰۳